سوال

(254)فرض نماز کے بعد سنتیں نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرائض کے علاوہ اگر سنت نماز ادا نہ کی جائے تو کیا آدمی گناہ گار ہوگا کہ نہیں اگر گناہ گار ہوگا تو کیا صغیرہ گناہ ہوگا کہ کبیرہ گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آخرت میں پہلے فرض نماز کا حساب ہوگا اگر فرض نماز میں کوتاہی ہوئی تو وہ فرض نماز کے علاوہ تطوع نماز سے پوری کرلی جائے گی اور اگر انسان کے پاس تطوع نماز نہ ہوئی تو فرض نماز کے حساب میں فیل ہوجائے گا تو اس صورت میں وہ لامحالہ گناہ گار بھی ہوگا تو ترک صلاۃ تطوع وسنت اس خاص اعتبار سے گناہ ہے باقی اس کے کبیرہ یا صغیرہ ہونے کا مجھے علم نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص216

محدث فتویٰ